www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

حفیظ تائب

بجنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

نغمہ زا سازِ ثنا پاتا ہوں — وجد میں ارض و سما پاتا ہوں
معنیٔ لفظ و بیاں آتے ہیں — ہمنوا روحِ نوا پاتا ہوں
والیٔ کشورِ جاں آتے ہیں — سرِ تسلیم جھکا پاتا ہوں
غایتِ کون و مکاں آتے ہیں — درِ الطاف کھُلا پاتا ہوں
اُن کے اکرام ہیں بے حد و حساب — دہر ممنونِ عطا پاتا ہوں
ذکرِ سرکارِ مدینہ کے طفیل — تلخیوں میں بھی مزا پاتا ہوں
دھوپ جب حشر کی بڑھے تو سر پہ — خیمۂ خیر تنا پاتا ہوں
وادیٔ شب کے کٹھن رستوں میں — اُن سے ہمت کی ضیا پاتا ہوں
دردِ جسم ہو یا رُوح کا روگ — ذکرِ حضرت ؐ سے شفا پاتا ہوں
ان کے احکام بجا لانے میں — میں تو اپنا ہی بھلا پاتا ہوں
خوش عمل گو نہیں خوش بخت ہوں میں — سوچنے کی بھی جزا پاتا ہوں

ہو کے گُم ان کی وِلا میں تائب
چشمۂ آبِ بقا پاتا ہوں!

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ